اعلیٰ حضرت کی

والدین کے لئے

راہنمائی کی قندیل

(AALAHAZRAT'S GUIDANCE FOR PARENT'S)

اعلیٰ حضرت کی والدین پر اولاد کے حقوق کے بارے میں راہنمائی کی قندیل

(۱) سب سے پہلا حق وجود اولاد سے بھی پہلے یہ ہے کہ آدمی اپنا نکاح کسی رذیل کم قوم سے نہ کرے کہ بُری رگ ضرور رنگ لاتی ہے۔

حق : ذمّداری

وجود : پیدائش

رذیل : گھٹیا، نیچ، برا

قوم : نسل، خاندان

(۲) دیندار لوگوں میں شادی کرے کہ بچہ پر نانا وماموں کی عادات کا بھی اثر پڑتا ہے۔

(۳) زنگیوں حبشیوں میں قرابت نہ کرے کہ ماں کا سیاہ رنگ بچہ کو بدنمانہ کردے۔

زنگیوں : زنگبار کے رہنے والے کالے لوگ

حبشیوں : حبش کے رہنے والے کالے لوگ

قرابت : نزدیکی تعلق

سیاہ : کالا

بدنما : بدصورت

(۴) جماع کی ابتداء بسم اللہ سے کرے ورنہ بچہ میں شیطان شریک ہو جاتا ہے۔

جماع : ہم بستری

(۵) اس وقت شرمگاہ زن پر نظر نہ کرے کہ بچہ کے اندھے ہونے کا اندیشہ ہے۔

زن : عورت

(٦) زیادہ باتیں نہ کرے کہ گونگے یا توتلے ہونے کا خطرہ ہے۔

(٧) مرد وزن کپڑا اوڑھ لیں جانوروں کی طرح برہنہ نہ ہوں کہ بچہ کے بے حیا ہونے کا اندیشہ ہے۔

زن : عورت

برہنہ : ننگا

بے حیا : بے شرم

(٨) جب بچہ پیدا ہو فوراً سیدھے کان میں اذان بائیں میں تکبیر کہے کہ خلل شیطان وام الصبیان سے بچے۔

تکبیر کہنا : اللہ اکبر کہنا

خلل : نقصان

ام الصبیان : بچوں کی ایک بیماری کا نام ''ام الصبیان'' ہے، جس میں بچوں کو سوکھے کا مرض لاحق ہو جاتا ہے اور بچہ کمزور ہوتا چلا جاتا ہے اور بعض حضرات کے نزدیک ''ام الصبیان'' سے مراد بچوں پر جنات کا سایہ ہو جانا ہے۔

(٩) چھوہارا وغیرہ کوئی میٹھی چیز چبا کر اس کے منہ میں ڈالے کہ حلاوت اخلاق کی فال حسن ہے۔

حلاوت : مزاج

فال : شگون، پیشن گوئی

(١٠) ساتویں اور نہ ہو سکے تو چودھویں ورنہ اکیسویں دن عقیقہ کرے، دختر کے لئے ایک پسر کے لئے دو کہ اس میں بچے کا گویا رہن سے چھڑانا ہے۔

عقیقہ : لڑکا ہو تو دو بکرے اور لڑکی ہو تو ایک بکرا ذبح کر کے گوشت کا ایک حصّہ غریبوں کو خیرات کرتے ہیں اور باقی گھر والوں اور رشتہ داروں میں تقسیم کرتے ہیں یا پکا کر ضیافت کرتے ہیں

دختر : بیٹی

پسر : بیٹا

گویا : جیسے

رہن : گروی

(١١) ایک ران دائی کو دے کہ بچہ کی طرف سے شکرانہ ہے۔

(۱۲) سر کے بال اُتروائے۔

(۱۳) بالوں کے برابر چاندی تول کر خیرات کرے۔

(۱۴) سر پر زعفران لگائے۔

(۱۵) نام رکھے یہاں تک کہ کچے بچے کا بھی جو کم دنوں کا گر جائے ورنہ اللہ عزوجل کے یہاں شاکی ہوگا۔
شاکی : شک کرنے والا، شکایت کرنے والا

(۱۶) برا نام نہ رکھے کہ بدفال بد ہے۔

(۱۷) عبداللہ، عبدالرحمٰن، احمد، حامد وغیرہ باعبادت وحمد کے نام یا انبیاء واولیاء یا اپنے بزرگوں میں جو نیک لوگ گزرے ہوں ان کے نام پر نام رکھے کہ موجب برکت ہے خصوصاً نام پاک محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کہ اس مبارک نام کی بے پایاں برکت بچہ کے دنیاوآخرت میں کام آتی ہے۔
موجب : سبب

(۱۸) جب محمد نام رکھے تو اس کی تعظیم وتکریم کرے۔

(۱۹) مجلس میں اس کے لئے جگہ چھوڑے۔

(۲۰) مارنے بُرا کہنے میں احتیاط رکھے۔

(۲۱) جو مانگے بروجہ مناسب دے۔

(۲۲) پیار میں چھوٹے لقب بیقدر نام نہ رکھے کہ پڑا ہوا نام مشکل سے چھوٹتا ہے۔

(۲۳) ماں خواہ نیک دایہ نمازی صالحہ شریف القوم سے دوسال تک دودھ پلوائے۔

(۲۴) رذیل یابدافعال عورت کے دودھ سے بچائے کہ دودھ طبیعت کو بدل دیتا ہے۔

(۲۵) بچے کا نفقہ اس کی حاجت کے سب سامان مہیا کرنا خود واجب ہے جن میں حفاظت بھی داخل۔
نفقہ : خرچ

(۲۶) اپنے حوائج وادائے واجبات شریعت سے جو کچھ بچے اس میں عزیزوں قریبوں محتاجوں غریبوں سب سے پہلے حق عیال واطفال کا ہے جو ان سے بچے وہ اوروں کو پہنچے۔
حوائج : ضروریات
عیال واطفال : بیوی بچے
قصد : ارادہ

(۲۷) بچہ کو پاک کمائی سے روزی دے کہ ناپاک مال ناپاک ہی عادتیں ڈالتا ہے۔

(۲۸) اولاد کے ساتھ تنہاخوری نہ برتے بلکہ اپنی خواہش کو ان کی خواہش کے تابع رکھے جس اچھی چیز کو ان کا جی چاہے انہیں دے کر ان کے طفیل میں آپ بھی کھائے زیادہ نہ ہو تو انہیں کو کھلائے۔

(۲۹) خدا کی ان امانتوں کے ساتھ مہر ولطف کا برتاؤ رکھے۔ انہیں پیار کرے بدن سے لپٹائے کندھے پر چڑھائے۔
مہر : محبّت
لطف : شفقت

(۳۰) ان کے ہنسنے کھیلنے بہلنے کی باتیں کرے ان کی دلجوئی، دلداری، رعایت ومحافظت ہر وقت حتیٰ کہ نماز وخطبہ میں بھی ملحوظ رکھے۔
ملحوظ : جس کا خیال رکھا جائے

(۳۱) نیا میوہ پھل پہلے انہیں کو دے کہ وہ بھی تازے پھل ہیں نئے کو نیا مناسب ہے۔

(۳۲) کبھی کبھی حسب ضرورت انہیں شیرینی وغیرہ کھانے‘پہننے‘کھیلنے کی اچھی چیز کہ شرعاً جائز ہے دیتا رہے۔

(۳۳) بہلانے کے لئے جھوٹا وعدہ نہ کرے بلکہ بچے سے بھی وعدہ وہی جائز ہے جس کو پورا کرنے کا قصد رکھتا ہو۔
قصد : ارادہ

(۳۴) اپنے چند بچے ہوں تو جو چیز دے سب کو برابر و یکساں دے‘ایک کو دوسرے پر بے فضیلت دینی ترجیح نہ دے۔

(۳۵) سفر سے آئے تو ان کے لئے کچھ تحفہ ضرور لائے۔

(۳۶) بیمار ہوں تو علاج کرے۔

(۳۷) حتی الامکان سخت و موذی علاج سے بچائے۔
موذی : تکلیف پہنچانے والا

(۳۸) زبان کھلتے ہی اللہ اللہ پھر پورا کلمہلاالہ الااللہ بھرپور کلمہ طیبہ سکھائے۔

(۳۹) جب تمیز آئے ادب سکھائے کھانے‘ پینے‘ ہنسنے‘ بولنے‘ اٹھنے‘ بیٹھنے‘ چلنے‘ پھرنے‘ حیا‘ لحاظ‘ بزرگوں کی عظیم‘ ماں باپ‘ استاز اور دختر کو شوہر کے بھی اطاعت کے طرق وآداب بتائے۔
دختر : بیٹی

(۴۰) قرآن مجید پڑھائے۔

(۴۱) استاذ نیک‘ صالح‘ متقی‘ صحیح العقیدہ‘ سن رسیدہ کے سپرد کردے‘ اور دختر کو نیک پارسا عورت سے پڑھوائے۔
صالح : برائی سے پاک
متقی : پرہیزگار

دختر : بیٹی

(۴۲) بعد ختم قرآن ہمیشہ تلاوت کی تاکید رکھے۔
تاکید : بار بار کہنا

(۴۳) عقائد اسلام وسنت سکھائے کہ لوح سادہ فطرت اسلامی و قبول حق پر مخلوق ہے اس وقت کا بتایا پتھر کی لکیر ہوگا۔
لوح سادہ : وہ تختی جس پر ابھی تک کچھ نہ لکھا گیا ہو
مخلوق : پیدا کیا ہوا

(۴۴) حضور اقدس رحمت عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی محبت و تعظیم ان کے دل میں ڈالے کہ اصل ایمان و عین ایمان ہے۔

(۴۵) حضور پرنور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے آل واصحاب واولیاء وعلماء کی محبت وعظمت تعلیم کرے کہ اصل سنت وزیور ایمان بلکہ باعث بقائے ایمان ہے۔

(۴۶) سات برس کی عمر سے نماز کی زبانی تاکید شروع کردے۔
تاکید : بار بار کہنا

(۴۷) علم دین خصوصاً وضو، غسل، نماز وروزہ کے مسائل توکل، قناعت، زہد، اخلاص، تواضع، امانت، صدق، عدل، حیا، سلامت صدور ولسان وغیرہا خوبیوں کے فضائل حرص وطمع، حب دنیا، حب جاہ، ریا، عجب، تکبر، خیانت، کذب، ظلم، فحش، غیبت، حسد، کینہ وغیرہا برائیوں کے رذائل پڑھائے۔

توکل : کوشش و عمل کے ساتھ اللہ پر بھروسہ کرنا
قناعت : تھوڑی چیز پر رضامندی، جو کچھ مل جائے اس پر صبر کرلینے کی خُو
زہد : دنیوی چیزوں سے اجتناب یا بے رغبتی، دنیاداری سے لاتعلّقی عبادت وریاضت، پارسائی، پرہیزگاری
اخلاص : (دینی یا دنیوی عمل میں) بے لوثی، نیک نیتی، خلوص، غرض کے شائبے سے نیت کا پاک وصاف ہونا
تواضع : عاجزی، نذر، بھینٹ، دعوت، اپنے نفس کو حقیر رکھنا اور دوسرے کے نفس کو اپنے نفس پر فوقیت دینا
صدق : (تصوف) سچا اور پاک باطن ہونا

امانت : وہ چیز (نقد، جنس یا بات) جو کسی کو جوں کی توں واپس لینے یا محفوظ رکھنے کے لیے سونپی جائے

عدل : انصاف

صدور : سینے؛ (مجازاً) جو کچھ سینوں میں ہے.

لسان : زبان

حرص و طمع : لالچ، ہوس

حب دنیا : دنیا کی محبّت

حب جاہ : رتبہ، مرتبہ کی محبّت

ریا : جھوٹی نمائش

عجب : خود کو بہتر اور غلطی سے پاک سمجھنا

تکبر : اپنی بڑائی ظاہر کرنا، غرور، گھمنڈ، شیخی، بڑائی، اپنے آپ کو بڑا سمجھنا

خیانت : کسی کی امانت میں چوری یا ناجائز تصرف

کذب : جھوٹ

ظلم : زبردستی، ستم

فحش : بے ہودہ

غیبت : کسی کے پیٹھ پیچھے اس کی بری کرنا

حسد : کسی کی نعمت کا زوال چاہنا

کینہ : بدلہ، انتقام

(۴۸) پڑھانے سکھانے میں رفق و نرمی ملحوظ رکھے۔

رفق : برتاؤ کی نرمی

ملحوظ : جس کا خیال رکھا جائے

(۴۹) موقع پر چشم نمائی تنبیہ تہدید کرے مگر کوسنا نہ دے کہ اس کا کوسنا ان کے لئے سبب اصلاح نہ ہوگا بلکہ اور زیادہ افساد کا اندیشہ ہے۔

تہدید : ڈرانا

(۵۰) مارے تو منہ پر نہ مارے۔

(۵۱) اکثر اوقات تہدید و تخویف پر قانع رہے کوڑا قمچی اس کے پیش نظر رکھے کہ دل میں رعب رہے۔
تہدید و تخویف : ڈرانا
قانع : صابر
رعب : ڈر

(۵۲) زمانہ تعلیم میں ایک وقت کھیلنے کا بھی کہ طبیعت نشاط پر باقی رہے۔
نشاط : لطف اندوزی

(۵۳) مگر زنہار زنہار بُری صحبت میں نہ بیٹھنے دے کہ یارِ بد مارِ بد سے بد تر ہے۔
زنہار : نہی
زنہار : نہی

(۵۴) نہ ہرگز ہرگز بہادر دانش، مینا بازار، مثنوی غنیمت وغیرہا کتب عشقیہ و غزلیات فسقیہ دیکھنے دے کہ نرم لکڑی جدھر جھکائے جھک جاتی ہے صحیح حدیث سے ثابت ہے کہ لڑکیوں کو سورہ یوسف شریف کا ترجمہ نہ پڑھایا جائے کہ اس میں مکر زنان کا ذکر فرمایا ہے، پھر بچوں کو خرافات شاعرانہ میں ڈالنا کب بجا ہو سکتا ہے۔
زنان : عورتیں

(۵۵) جب دس برس کا ہو نماز مار کر پڑھائے۔

(۵۶) اس عمر سے اپنے خواہ کسی کے ساتھ نہ سلائے جدا بچھونے جدا پلنگ پر اپنے پاس رکھے۔

(۵۷) جب جوان ہو شادی کردے، شادی میں وہی رعایت قوم و دین و سیرت و صورت ملحوظ رکھے۔
ملحوظ : جس کا خیال رکھا جائے
رعایت : ملحوظ رکھنے کا عمل

(۵۸) اب جو ایسا کام کہنا ہو جس میں نافرمانی کا احتمال ہو اسے امر و حکم کے صیغہ سے نہ کہے بلکہ برفق و نرمی بطور مشورہ کہے کہ وہ بلائے عقوق میں نہ پڑ جائے۔

احتمال : امکان

امر : حکم

عقوق : ماں باپ کی نافرمانی

(۵۹) اسے میراث سے محروم نہ کرے جیسے بعض لوگ اپنے کسی وارث کو نہ پہنچنے کی غرض سے کل جائداد دوسرے وارث یا کسی غیر کے نام لکھ دیتے ہیں۔

میراث : باپ دادا سے ملی ہوئی دولت یا جائیداد

(۶۰) اپنے بعد مرگ بھی ان کی فکر رکھے یعنی کم سے کم دو تہائی ترکہ چھوڑ جائے ثلث سے زیادہ خیرات نہ کرے۔
یہ ساٹھ ۶۰ حق تو پسر و دختر سب کے ہیں بلکہ دو حق اخیر میں سب وارث شریک' اور خاص پسر کے حقوق سے ہے کہ اسے لکھنا' پیرنا' سپہگری سکھائے۔ سورہ مائدہ کی تعلیم دے۔ اعلان کے ساتھ اس کا ختنہ کرے۔ خاص دختر کے حقوق سے ہے کہ اس کے پیدا ہونے پر ناخوشی نہ کرے بلکہ نعمت الٰہیہ جانے' اسے سینا پرونا کاتنا کھانا پکانا سکھائے' سورہ نور کی تعلیم دے' لکھنا ہرگز نہ سکھائے کہ احتمال فتنہ ہے' بیٹیوں سے زیادہ دلجوئی رکھے کہ ان کا دل بہت تھوڑا ہوتا ہے' دینے میں انہیں اور بیٹوں کو کانٹے کی تول برابر رکھے' جو چیز دے پہلے انہیں دے کر بیٹوں کو دے' نو برس کی عمر سے نہ اپنے پاس سلائے نہ بھائی وغیرہ کے ساتھ سونے دے' اس عمر سے خاص نگہداشت شروع کرے' شادی برات میں جہاں گانا ناچ ہو ہرگز نہ جانے دے اگرچہ خاص اپنے بھائی کے یہاں ہو کہ گانا سخت سنگین جادو ہے۔ اور ان نازک شیشوں کو تھوڑی ٹھیس بہت ہے' بلکہ ہنگاموں میں جانے کی مطلق بندش کرے گھر کو ان پر زنداں کردے بالاخانوں پر نہ رہنے دے' گھر میں لباس و زیور سے آراستہ کرے کہ پیام رغبت کے ساتھ آئیں' جب کفو ملے نکاح میں دیر نہ کرے' حتی الامکان بارہ برس کی عمر میں بیاہ دے' زنہار کسی فاسق اجر خصوصاً بدمذہب کے نکاح میں نہ دے۔

مرگ : موت

دختر : بیٹی

پسر : بیٹا

پیرنا : کسی چیز کو دبا کر رس نکالنا

سپہگری : سپاہی کا کام (فن)
نگہداشت : نگرانی
زنداں : قید خانہ
پیام : نسبت
کفو : جنس، ہم رتبہ، برابر